REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل

لاہور ۔ پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار

یوم :۔ یکشنبہ

فی پرچہ

جلد ۳	۱۹ ؍ تبلیغ ۱۳۲۸ ھ ش	۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۸ ھ	۱۹ ؍ فروری ۱۹۴۹ ء	نمبر ۴۱

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ ہوگا

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی تقریب پر چار بجے بعد دوپہر تعلیم الاسلام کالج میں ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ۔ پروفیسر سید سلطان محمود صاحب شاہد ۔ پروفیسر ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی اور پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں گے۔

نیز

ایک مضمون مصلح موعود کے علوم باطنی سے پُر کئے جانے کے موضوع پر پڑھا جائے گا

سب دوست وقت پر تشریف لائیں نیز دوسرے دوستوں کو بھی ساتھ لائیں۔ تا کہ وہ ہمارے مقدس امام کی شخصیت سے واقف ہوں۔

(خاکسار قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

سندھ میں سیٹھ یوسف ہارون نے نئی وزارت قائم کر لی

حیدر آباد (سندھ) ۱۸ فروری آج ساڑھے گیارہ بجے وزیر سندھ کی نئی وزارت نے حلف وفاداری اٹھا لیا۔ وزارت پانچ ارکان پر مشتمل ہے اور سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون وزیر اعظم ہیں وزراء کے درمیان محکموں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی:۔

(۱) سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون وزیر اعظم:۔ خزانہ پولیٹیکل سروس۔ (۲) قاضی فضل اللہ:۔ امور داخلہ ۔ تعلیم ۔ صحت ۔ قانون اور لوکل سیلف (۳) سید میراں محمد شاہ:۔ مال ۔ مہاجرین اور آبادکاری (۴) پیر بہلے علی:۔ تعمیرات عامہ (۵) سید نور محمد:۔ خوراک ۔ سول سپلائی ۔ صحت ۔ لیبر۔

پیر الٰہی بخش کے مستعفی ہونے کے بعد دو وزراء پر مشتمل جو نگران حکومت عارضی طور پر قائم کی گئی تھی۔ اس کے ارکان نے ۱۶ فروری کو استعفیٰ دے دیا تھا۔ گورنر نے یہ استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

نئے وزیر اعظم نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا میری حکومت قانون شکنی کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ ہم مہاجرین کی آبادکاری کی کوششوں کو تیز تر کر دیں گے۔ اقلیتوں سے قائد اعظم کے فرمان کے مطابق فراخدلی کا سلوک کریں گے۔

کشمیر کمشن کی سب کمیٹی عارضی صلح کا مسودہ تیار کریگی

نئی دہلی ۱۸ فروری۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن نے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو ۱۳۔ اگست کی قرارداد کے دوسرے حصے کے مطابق کشمیر کی عارضی صلح کا مسودہ تیار کرے گی۔ یہ سب کمیٹی کولمبیا اور امریکہ کے نمائندوں پر مشتمل ہے یہ کمیٹی دونوں حکومتوں سے گفت و شنید شروع کرے گی۔ اور پاکستان کے فوجی نمائندوں سے ملنے کیلئے بہت جلد پاکستان روانہ ہو جائے گی۔

سرحد میں کاشتکاروں کو زمین کے مالکانہ حقوق دیدیئے جائینگے

وزیر اعظم سرحد کا اعلان

کراچی ۱۸ ؍ فروری خان عبدالقیوم خاں وزیر اعظم سرحد نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت صوبائی اسمبلی کے آئندہ سیشن میں ایک بل پیش کر رہی ہے۔ جس کی رو سے کاشتکاروں کو ان زمینوں پر مالکانہ حقوق دے دئے جائیں گے۔ جن پر وہ قابض ہیں اور کاشتکاری کرتے ہیں۔

آپ نے صوبے کے عام حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ مالی ۔ صنعتی اور غذائی لحاظ سے صوبے نے کافی ترقی کی ہے۔ صوبے میں جرائم کی رفتار تین چوتھائی سے بھی کم رہ گئی ہے۔

کشمیر کے لئے ہماری خدمات ہر وقت حاضر ہیں (قبائلی سردار)

پشاور ۱۸ ؍ فروری سرحدی قبائل کے سرداروں نے ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا کہ ہر نازک موقع پر ہماری خدمات اپنے کشمیری بھائیوں کی مدد کیلئے حاضر ہیں ہم صرف اسی خیال سے کشمیر سے آئے ہیں کہ شاید اس طرح آزادانہ رائے شماری میں مدد ملے لیکن ہم حالات پر برابر نظر رکھ رہے ہیں ضرورت پڑنے پر ہم فوراً پھر میدان جنگ میں کود پڑینگے۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد لنڈن کراچی پہنچ گئے!

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد احمدیہ لنڈن مورخہ ۱۵ فروری کو بمعیت عبدالعزیز صاحب و مبارک احمد صاحب کراچی تشریف لے آئے ہیں۔ آپ چند دن کراچی ٹھہر کر لاہور روانہ ہوں گے۔

(وکیل التبشیر)

اسلامی ممالک کی کانفرنس آج شروع ہو رہی ہے

کراچی ۱۸ ؍ فروری آج رات کو الشیائی اسلامی ممالک کی اہم کانفرنس شروع ہو رہی ہے یہ کانفرنس جمعیت اخوت المسلمین کے زیر اہتمام ہو رہی ہے۔

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر۔ انڈونیشیا عراق شام۔ ایران اور افغانستان وغیرہ مختلف ممالک سے ۵۰ نمائندے کراچی پہنچ چکے ہیں۔

مشرقی پاکستان کے ہر تھانے میں ہسپتال بنائے جائینگے

ڈھاکہ ۱۸ ؍ فروری۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سال مشرقی پاکستان کے ہر تھانہ میں ایک ہسپتال قائم کیا جائے۔ صرف دیہاتی علاقوں میں پچاس نئے دواخانے قائم کئے جائینگے اس سلسلے میں ۲۳ لاکھ روپے خرچ کئے جائینگے۔

محترم نواب عبداللہ خانصاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

محترم نواب صاحب کی طبیعت کل سے تقریباً ویسی ہی ہے کوئی فرق نہیں پڑا غنودگی جیسی رہتی ہے۔ خون کا دباؤ کچھ کم ہو گیا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ خود نکالنے پڑتے ہیں۔ یعنی ابھی تک اتنی طاقت نہیں آئی۔ کہ قدرتی طور پر خود بخود آنے لگے لہٰذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار مرزا منور احمد)

۵۲ لاکھ سے زیادہ مہاجرین آباد کئے جا چکے ہیں

لاہور ۱۸ ؍ فروری۔ وزارت مہاجرین نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ اب تک مغربی پنجاب کی حکومت باون لاکھ سے زیادہ مہاجرین آباد کر چکی ہے۔ صوبے کے ۲۹۷ کارخانے رجسٹرڈ کئے گئے تھے۔ ان میں سے ۲۰۷ کارخانوں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

کراچی ۱۸ ؍ فروری وزارت خوراک نے اناج کے معائنہ کرنیکا کام خود سنبھال لیا ہے چنانچہ اس سلسلے میں ریاست بہاولپور میں ایک مرکز قائم کر دیا گیا ہے

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

فلسطینی یہودی سیاسی بحران کے چنگل میں

مخلوط حکومت کے قیام میں دشواری

لنڈن ۱۷ فروری۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ فلسطین کے یہودی آئندہ تین دن میں اپنی مستقل حکومت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن وہاں ایک سیاسی بحران پہلے ہی سے پیدا ہو چکا ہے۔ سیاسی مبصروں کو یقین ہے کہ فلسطین کے یہودی لیڈر بہت دشواری کے ساتھ اس حقیقت کو دنیا سے چھپا رہے ہیں کہ اس وقت ان کا اقتدار سیاسی طور پر غیر مضبوط ہے۔

توقع ہے کہ وہ آج ڈاکٹر وائزمان کو صدر منتخب کریں گے اور یہ کہ وہ میپائی پارٹی کے لیڈر بن گوریان کو حکومت کی تشکیل کے لئے طلب کریں گے۔ اور اس حکومت میں موشے شرٹاک وزیر خارجہ ہوں گے لیکن قطعی اکثریت حاصل کرنے کے لئے بن گوریان تین گروہوں میں سے ایک کے ساتھ مخلوط حکومت قائم کرنی پڑے گی۔ یہ گروہ مایام مذہبی گروہ اور ریوینسٹ ہیں۔ یہ بات یقینی تصور کی جا سکتی ہے کہ وہ مؤخر الذکر کو الگ کر دیں گے جس کی ارگن فوج غالباً محض مجبوری کے اختیار سے توڑی گئی ہے۔

اس دوران میں رومانیہ میں ایک دلچسپ صورت حال پیدا ہو رہی ہے جہاں صیہونی گروہوں پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ بظاہر منشاء یہ معلوم ہوتا ہے کہ خراب طرز عمل کی دھمکی سے رومانیہ کے مایام صیہونیوں کو نئی جمہوریتوں کی حمایت پر مجبور کیا جائے۔

روسی پالیسی فلسطین کی بے اثر کمیونسٹ پارٹی کے بجائے مایام کی حمایت میں ہوتی جا رہی ہے کیونکہ اس بات کا امکان ہے کہ مایام بن گوریان کی پارٹی پر فتح پا لے گی۔

دنیائے عرب کے لئے یہ حالات اس لحاظ سے بہت اہم ہیں کہ آئندہ چند ماہ میں ان کی وجہ سے فلسطین کے متعلق دنیا کی رائے بالکل بدل جائے گی۔ (اسٹار)

شرعی نظام حکومت کا مطالبہ

میلسی (بذریعہ ڈاک)۔ میلسی ضلع ملتان میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت سید محمد منصور شاہ گردیزی منعقد ہوا۔ جس میں ذیل کی قرار دادیں متفقہ طور پر پاس ہوئیں۔

(۱) ہم باشندگان میلسی ضلع ملتان کا یہ عظیم الشان جلسہ حکومت سے پر زور استدعا کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس بات کا اعلان کرے کہ پاکستان میں شرعی نظام رائج کیا جائے۔

(۲) اب تک اسلامی شریعت کے خلاف جتنے قوانین نافذ ہیں انہیں فوراً منسوخ کیا جائے جو اسلامی شریعت کے خلاف پڑتا ہو۔

(۳) پاکستان کا دستور اردو زبان میں مرتب ہو کیونکہ اردو ہماری قومی زبان ہے۔

افواج متحدہ کے دو طیاروں پر فضا میں گولیاں چلائی گئیں

حیفہ ۱۸ فروری۔ بیروت اور عمان کے درمیان پچھلے دنوں اتحادی مبصر کا جو طیارہ لاپتہ ہو گیا تھا۔ اس کی تلاش میں افواج متحدہ کے دو ڈکوٹا طیارے بھیجے گئے یہ طیارے مذکورہ لاپتہ طیارہ کا پتہ لگانے میں ناکام رہے۔ لیکن جب یہ طیارے واپس جا رہے تھے تو ان پر گولیاں چلائی گئیں۔

اسلامی آئین کے نفاذ کا مطالبہ

بہاولنگر۔ ریاست بہاولپور کے مختلف مقامات پر پبلک جلسے منعقد ہوئے جن میں مطالبہ کیا گیا کہ پاکستان میں شرعی نظام حکومت رائج کیا جائے اور مملکت پاکستان ایک اسلامی حکومت قرار دی جائے۔

کمشنری ملتان کی مردم شماری

ملتان (ڈاک سے) حکومت مغربی پنجاب کی نئی سرسری مردم شماری میں تینوں کمشنریوں میں سب سے زیادہ آبادی کمشنری ملتان کی ہے۔ اس میں تقریباً اسی لاکھ انسان آباد ہیں۔ جو کمشنری راولپنڈی کی آبادی کے برابر ہے۔ کمشنری ملتان کے ضلعوں میں سب سے زیادہ ضلع لائلپور کی ہے جو کہ بیس لاکھ اکسٹھ ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔

انجمن خواتین پاکستان کی تشکیل

کراچی ۱۸ فروری۔ بیگم لیاقت علی خان آل پاکستان ویمن ایسوسی ایشن (انجمن خواتین پاکستان) کی تشکیل کیلئے تمام فرقوں کی خواتین کی ایک کانفرنس ۲۲ و ۲۳ فروری ۱۹۴۹ء کو کراچی میں طلب کر رہی ہیں تاکہ پاکستانی خواتین کی ثقافتی، معاشرتی اور تعلیمی ترقی کے لئے جو کوششیں کی جا رہی ہیں ان میں یکجہتی پیدا ہو۔ اس کانفرنس میں سارے پاکستان کی مندوبات شرکت کریں گی۔ یہ انجمن غیر سیاسی ہوگی۔

اسلامی نظام قائم کرنے کیلئے اسلامی ممالک تیار ہیں

چوہدری خلیق الزمان کا بیان

کراچی ۱۷ فروری۔ مسلمانوں کا نصب العین یعنی تمام ملت کے لئے ایک اسلامی نظام قائم کرنا مسلم ممالک کے عوام کے اشتراک سے حاصل ہو سکتا ہے۔ اس خیال کا اظہار مسلم لیگ کے آرگنائیزر چودھری خلیق الزمان نے اسٹار کو ایک ملاقات میں کیا کہ اس وقت عالم اسلام کے باشعور طبقہ میں جو اس وقت دو مخالف عقائد میں بٹا ہوا ہے ایک انجمن پیدا ہو رہی ہے یہ انجمن دور ہوتی جا رہی ہے۔ اور اس نصب العین کا تخیل ان کے دماغوں میں ہونا چاہیئے جو قائد اعظم، علامہ اقبال، مولانا محمد علی، جمال الدین افغانی اور دوسرے اسلامی مفکروں نے ان کے سامنے رکھا تھا۔

لیگ آرگنائیزر نے کہا کہ اس نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے اسلامی ممالک کے عوام کا اشتراک نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مشترکہ اداروں کے قیام کی وکالت کی جس سے زیادہ قریبی اور مسلسل ملاقات کے مواقع ملتے رہیں گے اور جس سے اس نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے مقاصد کی یکجہتی ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا۔ ہمارے سامنے جو مشکلات ہیں ان سے بے خبر نہیں ہوں۔ لیکن مقصد اعلیٰ حاصل کرنے کی راہ میں ان کو حائل نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ (اسٹار)

اقتصادیات عالم کے لئے روشن سال

نیویارک ۱۸ فروری۔ اقوام متحدہ کے محکمہ امور اقتصادیات نے ۱۹۴۸ء میں بڑی بڑی اقتصادی تبدیلیوں کی ایک رپورٹ میں پیشگوئی کی تھی کہ ۱۹۴۹ء دنیا کے لئے اقتصادیات کے اعتبار سے روشن تر سال ہوگا۔ افراط زر کا چکر ختم ہو جائے گا۔ رپورٹ میں آنے والے دنوں کی بہت عمدہ تصویر کھینچی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ۱۹۴۸ء کے دوران میں جنگ کے بعد ملازمت کا بلند معیار تقریباً تمام دنیا میں برقرار رکھا گیا اور عموماً طور پر افراط زر کے دباؤ میں بہت کمی ہوئی۔

۱۹۴۹ء کے دوران میں ۱۹۴۸ء کی دنیا بھر میں عمدہ فصل ہونے کی وجہ سے غذا کی سپلائی میں اضافہ ہو جائیگا یہ اضافہ افراط زر کے دباؤ کو بہت حد تک کم کر دے گا نہ صرف یہ کہ ۱۹۴۹ء کے دوران میں افراط زر کے دباؤ کی حالت زیادہ بدتر ہونے کا امکان نہیں ہے بلکہ کچھ ملکوں میں یہ دباؤ بہت کم ہو جائے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ۱۹۴۸ء میں صنعتی سامان کی فراہمی بھی زراعتی صورت حال کی بہتری کے ساتھ افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے میں ممد ثابت ہوئی۔

مصنوعات کی زیادہ پیداوار کے ساتھ ساتھ کلیدی اہمیت رکھنے والی اشیاء کی حالت بھی بہتر ہو گئی ہے جن کی کمی کی وجہ سے صنعتی بحالی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۸ء کے موسم گرما تک جنگ سے تباہ شدہ اکثر ملکوں میں صنعتی پیداوار جنگ سے قبل کے معیار تک پہنچ رہی تھی یا اس سے آگے بڑھ چکی تھی۔ کیونکہ موجودہ مشینوں اور انسانی طاقت کو قریب قریب ان کی اہلیت کے مطابق استعمال کیا جا رہا تھا۔ محنت کی پیدائش کے اضافہ کا اثر صنعتی سرگرمی پر بھی پڑا۔ لیکن گذشتہ موسم گرما میں اکثر ملکوں میں صنعتی پیداوار کو ایک معیار پر لانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اس رجحان کا اثر ۱۹۴۸ء کی آخری سہ ماہی میں پیداوار کی کمی سے ظاہر ہوتا ہے اور یہ صورت کافی تشویش انگیز ہو سکتی ہے۔

اشیاء کی عالمی فراہمی کے معاملہ پر رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۴۸ء میں فیکٹریوں، کھیتوں اور کانوں وغیرہ سے جو سامان پیدا ہوا ہے اس کی مقدار ۱۹۴۷ء میں پیدا شدہ مقدار سے ۱/۲ زیادہ اور ۱۹۳۷ء کے مقابلہ میں ۱/۴ زیادہ تھی۔

صنعتی پیداوار کے ابتدائی اندازوں میں گذشتہ سال کے ابتدائی ۹ ماہ کی دنیا بھر کی شرح پیدائش ۱۹۳۷ء کی شرح پیدائش کے مقابلہ میں ۱۳۲ فیصدی کے برابر ہے اور ۱۹۴۷ء کے اتنے ہی عرصہ کی شرح سے گیارہ فیصدی زیادہ ہے۔ گذشتہ سال پیداوار میں جو اضافہ ہوا اس کی وجہ روس اور یورپ کے ملکوں میں اور خصوصاً جنگ کے تباہ شدہ ملکوں میں پیدائش کی توسیع ہے۔ (اسٹار)

عراق کے قومی بنک کی رفتار

بغداد ۱۸ فروری۔ عراق کے قومی بنک کے ایک ممتاز افسر نے اسٹار کو بتایا کہ بنک نے اپنے وجود میں آنے کے بعد نمایاں ترقی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لندن کی ٹرسٹ کرنسی کمیٹی کے پاس عراق کی جو کرنسی ہے اسے آئندہ اپریل میں عراقی بنک میں منتقل کر دیا جائیگا۔ ایک قانون کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے جس کی رو سے عراق کے تمام بنک قومی بنک کے ماتحت ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

پناہ گزینوں کے مکانات

کراچی ۱۸ فروری۔ حکومت پاکستان کے محکمہ آبادکاری کے ایک ذمہ دار افسر نے ایک بیان میں بتایا کہ کراچی کے قریب ۵ ہزار پناہ گزینوں کی ایک بستی آباد کرنے کی سکیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ جس میں رہنے والے پناہ گزینوں کے لئے بہت سی گھریلو صنعتیں جاری کی جائیں گی تاکہ وہ ان صنعتوں کی بدولت گذر اوقات کر سکیں۔ اس بستی کا نام ناظم آباد رکھا جائیگا۔ (نامہ نگار)

زنانہ جلسہ مصلح موعود کا انعقاد

۲۰ فروری بروز اتوار تین بجے رتن باغ میں زیر انتظام لجنہ مرکزیہ جلسہ مصلح موعود منعقد ہوگا بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ نیز جلسہ گاہ کے قریب کھانے پینے کی اشیاء کی دوکانیں بھی لگائی جائیں گی جن کی آمد کشمیر فنڈ میں دی جائے گی۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

روزنامہ الفضل

ناجائز طریق کار

تاریخ ہند کا یہ ایک مشہور واقعہ ہے۔ کہ جب رامچندر جی کے والد راجہ جسرتھ نے آپ کو اپنا ولیعہد مقرر کرنے کا ارادہ کیا۔ تو آپ کی سوتیلی والدہ رانی کیکئی کو جو چاہتی تھی۔ کہ اس کے بیٹے بھرت کو ولیعہد بنایا جائے۔ جب اس کا علم ہوا۔ تو ایک روز وہ اٹوانی کھٹوانی لے کر پڑ گئی۔ یعنی شاہی لباس اتار کر پھٹے پرانے کپڑے پہن لئے۔ اور ایک ٹوٹی سی چارپائی پر اس طرح لیٹ گئی۔ کہ جیسے سوگ میں ہو۔ راجہ جسرتھ جب اس کے محل میں آیا۔ اور اس نے اس کا یہ حال دیکھا۔ تو اس کا دل دہل گیا۔ اور اس تبدیلی کا سبب پوچھا۔ راجہ کو اس طرح اپنے ڈھب پر پا کر رانی کیکئی نے اپنا مافی الضمیر بتایا۔ اور کہا کہ جب تک بھرت کی ولیعہدی اور رام چندر کے بن باس کا وعدہ نہ لے لونگی۔ نہ کھاؤں گی نہ پیونگی۔ اسی طرح جان دے دونگی۔ راجہ نے مجبور ہو کر اس سے وعدہ کر لیا۔ اور اس طرح رانی اپنے مطلب میں کامیاب ہو گئی۔

یہ اٹوانی کھٹوانی لے کر پڑ جانے کا ہتھیار اکثر عورتیں استعمال کرتی ہیں۔ اور بہت سے گھروں میں اس کا روزانہ استعمال ہوتا ہے۔ بعض بیویاں جب کوئی انہونی بات خاوندوں سے منوانا چاہتی ہیں۔ تو اگر میکے چلے جانے کی دھمکی کارگر ثابت نہ ہو۔ تو پھر وہ اس کاری ہتھیار سے کام لیتی ہیں۔ اور اکثر کامیاب ہوتی ہیں۔

اصول یہ ہے کہ جب انسان اپنی بات نہ تو طاقت اور نہ دلائل سے منوا سکتا ہے۔ تو وہ جذبۂ رحم سے جو فطرت نے ہر انسان کو ودیعت کیا ہے۔ ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اکثر کمزور طبع لوگ اس پھندے میں آ جاتے ہیں۔ اور ایسے کام کر گزرتے ہیں۔ جو معمولی حالات میں انصاف و عقل کے سراسر خلاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ رانی کیکئی نے جب محسوس کیا۔ کہ رامچندر جی کا حق ولیعہدی اس کے بیٹے سے فائق ہے۔ اور راجہ کو وہ دلائل سے قائل نہیں کر سکے گی کیونکہ کوئی جید دلیل اس کے پاس تھی ہی نہیں۔ تو اس نے ایک ناجائز مقصد حاصل کرنے کے لئے فریب سے کام لیا۔ اور اپنا مقصد جو معمولی حالات میں اس کو حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔ حاصل کر لیا۔ اس طرح گدی کا حقیقی وارث تو بارہ برس کے لئے جنگلوں میں بھیج دیا گیا۔ اور ایک غیر حقدار گدی پر متمکن ہو گیا۔

دنیا میں اس فریب سے بڑی بڑی بے انصافیاں کرائی گئی ہیں۔ اور تاریخ دنیا میں اس کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ لیکن قطع نظر اس کے کہ اکثر یہ حیلہ بے انصافی کرانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ویسے بھی اگر غور کیا جائے۔ تو کام نکالنے کا یہ طریق انسانی سوسائٹی کے ارتقاء کے لئے نہایت غیر مفید ہے۔ کیونکہ گو اس سے ہنگامی کامیابی تو شاید ہو جاتی ہے۔ اور ایک خاص پیش نظر مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس حیلہ کی تمام بنیاد ایک جذبہ کے غیر معتدل حالت پر ہوتی ہے۔ انسان تدریجی ارتقاء کے صراط مستقیم سے ہٹ جاتا ہے۔ جو اس کے استقلال و استحکام کے لئے نہایت ضروری ہے۔ دراصل یہ ایک نہایت ہی رجعت پسندانہ فعل ہے۔ اور انسان کی صحیح فطرت اس کے خلاف احتجاج کرتی ہے۔ اور خواہ اس سے کتنا ہی بڑا کام بھی ہنگامی طور پر کیوں نہ نکالا جا سکے۔ صحیح الفطرت انسان اس طریق کو کبھی پسند نہیں کرتے۔ اور اس کو دون ہمتی۔ بزدلی اور بے غیرتی تصور کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک جس بات کو حق کی بناء پر منوایا نہیں جا سکتا۔ اس کو اپنی بے بسی کا مظاہرہ کر کے منوانا انسانی فطرت کی سخت تحقیر ہے۔

بے شک رحم ایک نہایت پاکیزہ جذبہ ہے۔ اور انسانی فطرت کی ساخت میں ایک نہایت اہم جزو ہے یہ بھی درست ہے۔ کہ اس جذبہ کی وجہ سے بہت سی بے انصافیوں اور ستمرانیوں کا سد باب ہوتا ہے۔ اور انسانی سوسائٹی میں توازن قائم کرنے کے لئے اس کی اہمیت کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ لیکن اس کی یہ افادیت اسی وقت یقینی سمجھی جا سکتی ہے جب دوسرے جذبات کی طرح یہ بھی قدرتی اور معمولی طور سے خود بخود بے انصافی کرنے والے یا ستم ڈھانے والے کے دل میں ابھرے۔ لیکن اگر اس کو ابھارنے کے لئے ڈرامائی تصنع سے کام لیا جائے۔ اور اس کو شجاعت اور دلائل کے بدل کے طور پر استعمال کیا جائے۔ تو خواہ اس کے اظہار میں کتنی ہی دردناکی اور تالم ہو۔ اور خواہ وہ کتنا ہی تیر بہدف کیوں نہ ثابت ہو۔ صحیح انسانی فطرت اس کو کبھی جائز قرار نہیں دے سکتی۔ وہ یقیناً اس کو حیلہ اور مکر تصور کر کے اس سے نفرت کرتی ہے۔ اور شجاعت کے منافی سمجھتی ہے۔ اور اس کو ایک تماشا سے زیادہ وقعت دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔

آپ نے اکثر تجربہ کیا ہوگا۔ کہ آپ بازار میں جا رہے ہیں۔ ایک کوڑھی یا اسی قسم کی اور کسی مرض کا مریض اپنا ماؤف عضو ننگا کر کے آپ کے سامنے کرتا ہے۔ تو گو آپ اس وقت رحم کھا کر اس کو خیرات دے دیتے ہیں۔ لیکن آپ ضرور اس کے اس فعل کو ناپسند کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حقیقی طور پر رحم کے قابل ہوتا ہے لیکن جب وہ اس ڈرامائی طریقہ سے آپ کے اس جذبہ کو ابھارتا ہے۔ تو آپ کے دل میں ضرور اس کی طرف سے کچھ نفرت کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے گو دردناکی اور تالم واقعی قابل رحم ہیں۔ لیکن انسانی فطرت یہ نہیں پسند کرتی۔ کہ دردناکی اور تالم کو کسی خاص مقصد کے حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اس طرح وہ اپنا حقیقی اثر زائل کر دیتا ہے۔ اور خواہ وقتی اور ہنگامی طور پر کامیاب بھی ہو جائے۔ پھر بھی اس کے خلاف ایک جذبہ احتجاج ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے مقصد خواہ کتنا ہی مبنی علی الانصاف ہو۔ خواہ کتنا ہی ظلم و ستم کا انسداد مد نظر ہو۔ جذبہ رحم کو اس ڈرامائی طریقے سے ابھارنا خواہ اس میں کتنی ہی صدق دلی سے کام کیوں نہ لیا گیا ہو۔ ہرگز صحیح طریق کار نہیں۔ اور تصنع سے پاک نہیں سمجھا جا سکتا۔ صحیح انسانی فطرت اس سے نفرت کرتی ہے۔ اور اس کو باوجود حقیقی دردناکی کے عنصر کی موجودگی کے غیر شجاعانہ فعل سمجھتی ہے۔

ستم ظریفی دیکھئے کہ بعض لوگ اس طریق کار کو ایک شجاعانہ فعل سمجھتے ہیں۔ یہ اسی طرح کی بات ہے۔ جس طرح بعض ہندو فقیر اپنے کسی عضو کو دیر تک معطل رکھ کر بیکار کر دیتے ہیں۔ اور اپنے زہد و تقی کے ثبوت میں پیش کر کے عوام سے دادِ تحسین و آفرین کی امید رکھتے ہیں۔ ذرا غور فرمایئے۔ کہ کسی اچھے مقصد کے حصول کے لئے کوئی انسان خودکشی کر لیتا ہے۔ تو اگرچہ چاروں طرف سے واہ واہ اور تحسین کے نعرے بلند ہوتے ہیں۔ لیکن کیا آپ نے ایسے موقع پر تحسین و آفرین کے نعروں میں اپنے دل میں یہ جذبہ محسوس نہیں کیا۔ کہ خودکشی اچھا کام نہیں۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ آپ کے دل کے کانوں نے خواہ کتنی ہی خفیف اور مدھم کیوں نہ ہو۔ ایک دفعہ یہ آواز ضرور سنی ہوگی۔ اور لمحہ بھر کے لئے ہی سہی۔ خودکشی کرنے والے پر طوفان ہمدردی کے درمیان اس کے اس فعل پر ایک نفرت کی لہر بھی آپ کے دل میں ضرور اٹھی ہوگی۔ اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ یہ ایک غیر فطری فعل ہے۔ اور انسانی خیالات کے معتدل اور درمیانی راستہ سے ہٹا ہوا ہے۔

یہی وجہ ہے۔ کہ آج تک دنیا میں کسی نبی یا حقیقی رہنما نے اس ڈرامائی طریقہ کو استعمال نہیں کیا۔ انہوں نے اپنی بات منوانے کے لئے کبھی یہ ہتھیار استعمال نہیں کیا۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اسلام میں خودکشی حرام کی گئی ہے۔

بے شک اس زمانے میں بعض نیک لوگوں نے بعض سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضرور اس ہتھیار سے کام لیا ہے۔ اور واقعی اس طریق کار سے بعض بڑی بڑی کامیابیاں بھی ان کو حاصل ہوئی ہیں۔ لیکن جو کچھ ہم نے اوپر عرض کیا۔ اس کی روشنی میں ان کی کامیابیوں کے باوجود ان نیک لوگوں کا یہ فعل صحیح نہیں سمجھا جا سکتا۔ اور نہ حقیقی قربانی اسکو سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ایسی قربانی انجام کار بے فائدہ ثابت ہوتی ہے۔ اور نہ قربانی کرنے والے اور نہ اس مقصد کے لئے ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ جس کے حصول کے لئے وہ دی گئی تھی۔ مرن برت رکھنا بھی اسی قسم کی قسم باقی ہے اس کا تصنع اور ڈرامائی خاصہ خود اپنی تردید ہے۔ اور جس حق کے لئے یہ پیش کی جاتی ہے۔ اس کی کمزوری پر بین دلیل ہے۔ کیونکہ حق وہی حق ہے۔ جو اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکے۔ جس کو کسی ایسے تنکوں کے سہاروں کی ضرورت نہ ہو۔

ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ ہمیشہ دسمبر کے آخری ایام میں ہوتا رہا ہے۔ اس مرتبہ بعض مشکلات کی وجہ سے یہ جلسہ دسمبر کی بجائے ماہ اپریل میں ہو رہا ہے۔ اور جہاں جلسہ کا وقت بدل گیا ہے۔ وہاں اس مرتبہ جگہ بھی بدل گئی ہے۔ قادیان میں جلسہ کرنا ہمارے اختیار میں نہ تھا۔ جو نیا مرکز ہم نے منتخب کیا ہے۔ وہ وادی غیر ذی زرع ہے۔ اس بے آب و گیاہ جگہ میں ہم نے تیس چالیس ہزار نفوس کی رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا ہے۔ اور کم از کم دو روپیہ فی شخص بھی خرچ سمجھ لیا جائے۔ تو ساٹھ سے اسی ہزار روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ انتظامات شروع ہیں لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار بتاتی ہے۔ کہ ہم دس ہزار افراد کے لئے بھی بمشکل ہی انتظام کر سکیں گے۔ اور بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ احباب جماعت اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہٗ توجہ نہیں فرما رہے۔

آپ سے اعلان کے ذریعہ اس قدر گذارش ہے۔ کہ اگر آپ نے ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں فرمایا۔ تو براہ مہربانی آج ہی اس ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔ (نظارت بیت المال)

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی تمام جائیداد کی ہر قسم کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ نظارت بیت المال بہت ہی ممنون ہوگی۔ اگر کوئی صاحب، جنہیں صدر انجمن احمدیہ کی کسی جائیداد کا خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ علم ہو۔ تو وہ اس جائیداد کی تفصیل سے نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں گے۔ جس میں ذیل کے امور کا وضاحت سے ذکر ہو۔ (۱) محل وقوع۔ شہر یا گاؤں کا نام اور پتہ مثلاً بازار یا سڑک کا نام۔ (۲) ذریعہ علم۔ کس طرح معلوم ہوا۔ کہ یہ جائیداد صدر انجمن کی ہے۔ جو ثبوت دے سکیں۔ اس کا ذکر بھی ہو۔ (۳) رقبہ وغیرہ۔ (نظارت بیت المال)

پتہ مطلوب ہے :- بشیر احمد صاحب منیر ملازم فضائیہ پاکستان کا پتہ جو پہلے رسالپور میں تھے۔ اور اب غالباً کراچی چلے گئے ہیں۔ پتہ درکار ہے۔ وہ خود یا ان کے کوئی واقف کار مجھے ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ منیر احمد مینس معرفت روزنامہ الفضل لاہور

درخواست دعا :- مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب ڈپٹی انسپکٹر آزاد کشمیر گورنمنٹ کو ایک حادثہ کی وجہ سے شدید ضربات پہنچی ہیں۔ وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

سوویٹ نظام میں انسانیت کا حشر

(جناب مرزا عطاء اللہ صاحب - لاہور)

سوویٹ نظام کمیونسٹ طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ دنیا کے تمام دیگر نظاموں سے اسلئے بہتر قرار دیتے ہیں کہ بقول ان کے اس میں انسان کی ابتدائی حقیقی ضرورتوں کے پورا کرنے کا انتظام احسن طور پر موجود ہے اور مساوات کے اصول کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے۔ چنانچہ ان کا کہنا ہے کہ ہر انسان کو روٹی ملنی چاہیئے ہر انسان کو کپڑا ملنا چاہیئے ہر انسان کو رہنے کے لئے مکان ملنا چاہیئے اور ہر انسان کے لئے تعلیم کا انتظام ہونا چاہیئے۔ دیکھنے میں یہ اصول نہایت خوشکن اور خوبصورت ہیں۔ لیکن ان کی ترویج میں کچھ اس قسم کے جبر و استبداد سے کام لیا جاتا ہے کہ جسے دنیا کی تمام سرمایہ دار اقوام بھی کمزوروں پر اپنا غلبہ اور تسلط جمانے میں روا نہیں رکھتیں۔ چنانچہ آج کے مختصر مضمون میں ہم لٹویا کے مشہور مصنف اور جرنلسٹ البرٹ کیلمی کے اس مقالہ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جو انہوں نے دسمبر کے رسالہ "ریڈرز ڈائی جسٹ" میں سپرد قلم کیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ اپنے مخالفین پر مظالم توڑنے کے طریقے جو سوویٹ یونین نے ایجاد کئے ہیں وہ اسی کا حصہ ہیں۔

لٹویا کے باشندوں پر کمیونزم کے مظالم

سوویٹ یونین میں شامل ہونے والے علاقوں پر کیا گزرتی ہے اس کا جواب ہم لٹویا کے رہنے والوں سے سنئے۔ پہلے جنگ عظیم میں ہم نے اپنے ہمسایوں ایسٹونیا اور لتھونیا کے ساتھ ملکر جرمنی اور بولشویک روس کے خلاف محاذ قائم کیا جس کے نتیجہ میں ہم کو آزادی نصیب ہوئی اور ہم اقوام متحدہ کی کونسل کے ممبر بننے کے حقدار قرار دیئے گئے۔ جون ۱۹۴۰ء تک ہم ایک آزاد قوم کی صورت میں زندگی گذارتے رہے کہ روسی جرنیل وائی شلاف مالوٹوف کو ہماری آزادی ناگوار گذرنے لگی اور اس کو سلب کرنیکے لئے بہانے تلاش کئے جانے لگے۔ آخر ہم پر روس کے خلاف ریشہ دوانیاں کرنے کا الزام لگایا گیا۔ اور سرخ افواج کو ہمارے ملک میں دھکیل دیا گیا۔ آج آٹھ سال ہونے کو آئے کہ ہم کمزوروں کی حمایت کا دعویٰ کرنیوالی سوویٹ یونین کے مظالم کا تختہ مشق بنے ہوئے ہیں اور ایک کھوئی ہوئی قوم کی طرح تاریخ کے صفحات سے محو ہوتے جاتے ہیں بالشویک تیندوہ کی تار اپنے شکار سے ایسی چمٹی ہوئی ہے کہ جب تک اس کے خون کی آخری بوند تک چوس نہ لے علیحدہ ہوتی نظر نہیں آتی۔

خفیہ پولیس ایم وی ڈی جرائم کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعہ خوف و ہراس پیدا کرنا ملک کے تمدن اور معاشرت کو برباد کرنا۔ عبادت گاہوں کو بند کر دینا۔ جائدادوں پر بجبر قبضہ کرنا اور ملک کے معزز لوگوں کو مزدور اور غلام بنا دینا یہ وہ ہتھیار ہیں جن سے اشتراکیت کو تقویت پہنچائی جاتی ہے۔ لٹویا کے دارالخلافہ ریگا کا کونسل خانہ ایم وی ڈی کا ہیڈ کوارٹر بن چکا ہے اس کا ایک حصہ چھوٹے چھوٹے کمروں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ہر ایک کمرہ میں ایک چھوٹا سا روشندان ہوتا ہے اور دوسری طرف ایسی نالیاں لگادی گئی ہیں جنکے ذریعہ گرم گیس کمرہ میں داخل کی جاتی ہے۔ کمرہ کے اوپر کی طرف شیشے کی آنکھیں لگادی گئی ہیں۔ جن کے پیچھے بیٹھ کر مجرموں کے تڑپنے کا تماشا دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کمرہ میں صرف اتنی جگہ ہے۔ جس میں قیدی کھڑا ہو سکتا ہے اس کے اس کمرہ میں داخل ہونے پر گرم گیس کی نالیاں کھول دی جاتی ہیں۔ جس سے کمرہ آہستہ آہستہ گرم ہونا شروع ہوتا ہے۔ یہاں تک کے قیدی کے ہوش و حواس جاتے رہتے ہیں اور اس کا دماغ مختل ہو جاتا ہے اس پر پھر اسے روشندان کے ذریعے تازہ ہوا پہنچائی جاتی ہے اور اس کے بعد پھر اسی عمل کو دہرایا جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں یا تو وہ بدنصیب قیدی ختم ہو جاتا ہے یا اقبال جرم کر کے لمبی سزا کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ سزائیں ایسی وحشیانہ ہیں کہ ان کے خیال سے بھی انسان کا بدن تھرا اٹھتا ہے۔ مثلاً بعض کمرے آواز پروف ہیں ان کے فرش اور دیواریں ربڑ سے بنائی گئی ہیں جہاں قیدیوں کی چیخ و پکار کی آواز کمرہ کے باہر بالکل سنی نہیں جا سکتی۔ اس کمرہ میں قیدیوں کا جسم لوہا گرم کر کے داغا جاتا ہے۔ ان کے اعضا کو کاٹا جاتا ہے بعض کے سر پر اس طرح سوئیاں چبھوئی جاتی ہیں کہ سروں کو Pin Cushion بنا دیا جاتا ہے۔

ان سزاؤں کا ذکر اشارۃً یا کنایتاً کسی مجلس میں کرنا سخت جرم ہے۔ چونکہ عورتیں عموماً رقیق القلب ہوتی ہیں۔ خواہ کسی قوم یا ملک کی ہوں ایک مجلس میں ایک روسی عورت نے باتوں باتوں میں ان وحشیانہ مظالم کا ذکر کیا تو میرے ایک دوست نے جو وہاں موجود تھے اس سے اتفاق کیا جسکے نتیجہ میں آدھی رات گئے ان کو ان کے بستر سے گھسیٹ کر جیل کی کال کوٹھڑی میں لا ڈالا گیا۔ اور آج تک ان کا کوئی پتہ نہیں ملا۔ خفیہ پولیس کا جال ایسا گہرا بچھا ہوا ہے کہ کوئی شخص اپنے دوست یا ساتھی کی نسبت مطمئن نہیں رہ سکتا۔ دوستوں کو دوستوں اور رشتہ داروں کو رشتہ داروں کے خلاف مواد مہیا کرنے کے عوض انعامات دیئے جانے کے اعلانات روز ہوتے ہیں۔ علم اور عقل کے یہ لوگ دشمن ہیں۔ چنانچہ ریگا کی مشہور عالم لائبریری کو ان لوگوں نے آگ لگادی ہے۔ جس کی وجہ سے تین لاکھ کتب جلکر راکھ ہو گئی ہیں۔

یوں تو کہا جاتا ہے کہ سوویٹ نظام مذہبی رسوم کی ادائیگی میں حارج نہیں ہے۔ مگر عمل اس کے بالکل برعکس ہے عبادت گاہیں بند پڑی ہیں مذہب سے تعلق رکھنے والی جماعتوں کو منتشر کر دیا گیا ہے۔ مذہبی کتب کا پڑھنا اور پڑھانا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے یہانتک کہ جنازوں پر کھلی دعا کرنے کی ممانعت ہے۔ سوویٹ نظام کے قائم ہونے پر پادریوں کو بلا کر کہا گیا کہ یا تو پادریت کو خیرباد کہیں اور کارخانوں وغیرہ میں جا کر ہاتھ سے کام کریں اور اگر وہ اپنے موجودہ پیشہ کو ہی برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ان کا یہ فرض ہوگا کہ تمام گرجا میں آنیوالوں کے متعلق روزانہ ایسی ڈائری دیں جس سے اشتراکیت کے ہاتھ مضبوط ہوں۔ جن پادریوں نے اس پروگرام پر عمل کرنا منظور نہ کیا۔ ان کو گولی مار کر ختم کر دیا گیا۔ اور جنہوں نے پادریت کو چھوڑ دینا منظور کیا۔ ان میں سے بہت سے آج کل ہوٹلوں میں برتن صاف کرتے یا سبزی ترکاری بیچتے نظر آتے ہیں

اسی قسم کا سلوک تعلیم۔ نصاب تعلیم اور متعلمین کے ساتھ کیا گیا ہے وہ تمام ٹیچرز یا پروفیسرز جنہوں نے خدا کی ہستی سے انکار کرنے کا سارٹیفکیٹ روسی شعبہ تعلیم کو بہم نہیں پہنچایا موت کے گھاٹ اتار دئے گئے ہیں۔ اخلاقی تعلیم کی بجائے مادی اور جنسی رجحانات کو ابھارنے والی تعلیم پر مشتمل کتب سکولوں اور کالجوں میں لازمی قرار دی گئی ہیں۔ جن کے عملی نمونے کالجوں اور سکولوں کے کمروں اور کھیل کے میدانوں میں ہر روز نظر آتے ہیں۔ مارکس لینن اور سٹالن کے فوٹو کمروں میں آویزاں ہیں جن کو دکھا کر بچوں کے یہ بات ذہن نشین کی جاتی ہے کہ وہ خدا کی مہربانی سے نہیں بلکہ سٹالن کی مہربانی سے زندگی گذار رہے ہیں۔

بنکوں اور پرائیویٹ جائدادوں پر تو سوویٹ یونین نے پہلے دن سے ہی قبضہ کر دکھایا ہے مگر زمینوں کے متعلق کچھ عرصہ تک اسلئے احتیاط سے کام لیا گیا کہ وہ خود روس کے زمیندار طبقہ کی اس مخالفت سے خوب واقف تھے جس کا اظہار اسکے اس نظام کے قائم ہونے پر ان کی طرف سے کیا گیا تھا۔ لیکن اب لمبے مظالم کی وجہ سے زمیندار طبقہ بے بس ہو چکا ہے تو سوویٹ یونین نے زمینوں پر بھی قبضہ کرنا شروع کر دیا ہے اور اسکے نتیجہ میں مصائب اور افلاس کے بادل اور سیاہ ہو گئے ہیں۔ لٹویا کے لاکھوں باشندے چھکڑوں۔ ٹرکوں اور گاڑیوں میں لاد کر روس میں مزدوروں کا کام کرنیکے لئے بھیجے جا چکے ہیں جنمیں ہزاروں ڈاکٹر پروفیسر اور انجنیئر ہیں یہ لوگوں سے بھری ہوئی گاڑیاں کئی کئی دن تک کھلے میدانوں میں پڑی رہتی ہیں اور اگر کوئی شخص ان بدنصیبوں کو روٹی یا پانی دینے کی کوشش کرتا ہے تو اسکو گولی سے اڑا دیا جاتا ہے لٹویا میں داخل ہونیکے بعد پہلے ہی سال میں ۳۵۰۰۰ ہزار باشندے لٹویا کے اور ایک لاکھ بیس ہزار ایسٹونیا لتھونیا کے غلام بنا کر روس میں بھیج دیئے گئے۔ یہ مزدور یورال اور سائبیریا کے درمیان نہریں کھودنے۔ نمک کی کانوں میں کام کرنے۔ سڑکیں بنانے۔ اور دیگر سامان جنگ تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ اس مصیبت اور فاقہ کشی کی زندگی سے موت ہی ان کی مخلصی کرا سکتی ہے ہم لوگ یورپ اور امریکہ کی بڑی بڑی سلطنتوں کے ان نمائندوں کی طرف آنکھیں لگائے بیٹھے ہیں جو دنیا میں کمزوروں کو انکا حق دلانے کیلئے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکمیل معرفت کیلئے صفت رحیمیت کے ظہور کی احتیاج

"اگر ہم اپنے تئیں دھوکہ نہ دیں تو ہمیں اقرار کرنا پڑے گا کہ ہم تکمیل معرفت کے لئے اس بات کے محتاج ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ذریعہ سے تمام شکوک و شبہات ہمارے دور ہو جائیں اور خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل اور قدرت کی صفات تجربہ میں آکر ہمارے دل پر ایسا قوی اثر پڑے کہ ہمیں ان نفسانی جذبات سے چھوڑا دے۔ جو محض کمزوری ایمان اور یقین کی وجہ سے ہمارے پر غالب آتے اور دوسری طرف رخ کر دیتے ہیں کیا یہ سچ نہیں کہ انسان اس چند روزہ دنیا میں اگر بوجہ اس کے کہ خدا شناسی کی کچھ زور کرنیں اس کے دل پر نہیں پڑتیں۔ ایک خوفناک تاریکی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جس قدر دنیا اور دنیا کی املاک اور دنیا کی ریاستیں اور حکومتیں اور دولتیں اس کو پیاری معلوم ہوتی ہیں۔ اس قدر عالم معاد کی لذات اور حقیقی خوشحالی کی جستجو اسکو نہیں ہوتی۔ اور اگر کوئی نسخہ دنیا میں ہمیشہ رہنے کا نکلے تو اپنے مونہہ سے اس بات کے کہنے کے لئے تیار ہے کہ میں بہشت اور عالم آخرت کی نعمتوں کی خواہش سے باز آیا۔ پس اس کا کیا سبب ہے۔ یہی تو ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرت اور رحمت۔ اور وعدوں پر حقیقی ایمان نہیں۔ پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے۔ کہ میں مسلمان ہوں۔ اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں"۔ (ایام الصلح ص۱۶)

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

چھبیس ۲۶ افراد کا قبول حق اور ایک نئی جماعت کا قیام

رپورٹ کارگذاری احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء

(از مکرم مولوی نور الحق صاحب مبلغ مشرقی افریقہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حسب سابق ماہ دسمبر میں تبلیغی جد و جہد جاری رہی۔ ایام زیر رپورٹ میں مجاہدین مشرقی افریقہ نے گیارہ سو میل سے زائد سفر کر کے ایک ہزار سے زائد افراد کو تبلیغ کی۔ قریباً ایک ہزار سات سو ٹریکٹ مختلف علاقوں میں تقسیم کئے۔ بفضل خدا حلقہ کسموں میں بارہ ۱۲۔ یوگنڈا میں چھ ۶ ٹانگا میں پانچ اور لنڈی میں تین کل چھبیس ۲۶ افراد داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ۔ تین افریقن باشندوں کے قبول احمدیت کی وجہ سے لنڈی میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ اور جماعت کو روز افزوں ترقی نصیب کرے۔ اس ماہ کی تفصیلی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

دارالتبلیغ ٹبورا (ٹانگانیکا)

ایام زیر رپورٹ میں رئیس التبلیغ جناب شیخ مبارک احمد صاحب ٹبورا میں تشریف فرما رہے۔ چونکہ آپ ایک لمبے دورہ کے بعد مرکز ٹبورا میں واپس تشریف لائے تھے۔ اس لئے خط و کتابت کا کافی کام کرنا پڑا۔ آپ نے اس عرصہ میں ایک سو دس خط لکھے۔ جن میں کئی کئی صفحات پر مشتمل متعدد رپورٹیں۔ مرکزی دفتر کے استفسارات کے جوابات اور مقامی مبلغین کے خطوں کے نام ہدایات شامل ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ترجمہ کا مندرجہ ذیل کام پایہ تکمیل تک پہنچا۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ملفوظات کا سواحیلی ترجمہ کیا گیا۔

۲۔ ایک اور مضمون بعنوان "قیمتی تحفہ" مولوی فضل الٰہی صاحب فاضل نے صوبہ لنڈی کے حالات کے مطابق لکھا ہوا تھا۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے اس کا سواحیلی ترجمہ کیا۔ یہ تبلیغی مضمون ٹائپ ہو کر فلسکیپ سائز کے دس صفحات میں آیا ہے۔

۳۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے رسالہ "اسلام اور دیگر مذاہب" کے ابتدائی بارہ صفحات کا سواحیلی ترجمہ درست کیا۔

۴۔ حضور کے مضمون پیغام احمدیت کا سواحیلی ترجمہ بھی شروع کیا گیا۔

۵۔ ان ایام میں چوہدری مختار احمد صاحب ایاز نے ایام رخصت وقف گئے۔ انہیں بلجیم کونگو جانے کیلئے کہا گیا۔ اور انگریزی، سواحیلی اور گجراتی لٹریچر بغرض تقسیم دیا گیا۔ کونگو کے علاقہ میں مسلم مبلغین کو جانیکی اجازت نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے ایاز صاحب کو وہاں جانے کی توفیق دی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ ان کا جانا بابرکت ہو اور وہاں بھی لوگ احمدیت کے نور سے منور ہوں کہ ابھی تک وہاں کے لوگ اس نور سے بے بہرہ اور ناآشنائے محض ہیں۔

ملاقاتیں و تبلیغ

رئیس التبلیغ صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں دو درجن انڈین اور یورپین لوگوں سے ملاقات کی اور اسلام کے متعلق معلومات انہیں بہم پہنچائیں جن افریقن لوگوں سے ملاقات کی گئی۔ ان میں سے بعض ٹکومہ کے علاقہ کے مختلف حصوں میں ٹبورا آئے۔

مولوی جلال الدین صاحب قمر ٹبورا نے اس عرصہ میں رئیس التبلیغ صاحب کا دفتری کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ زیر تربیت معلمین کو تعلیمی اسباق دئیے۔ سائیکل پر ۴۳ میل سفر کیا۔ ۷۶ افراد کو تبلیغ کی۔ تین دفعہ انڈین وافریقن جیل میں جا کر تبلیغ کی۔ اسی طرح ایک دفعہ ٹمالین کیمپ میں بھی جا کر تبلیغ کی اور روزانہ حدیث شریف کا درس دیتے رہے۔

معلم امری عبیدی صاحب ایام زیر رپورٹ میں ٹبورا میں رہے۔ دفتر کے کام از قسم ٹائپ وغیرہ کے علاوہ احمدی مستورات میں انہوں نے دو لیکچر دئیے۔ معلمین کو روزانہ اسباق دیتے رہے۔ ۵۴ افراد کو انفرادی طور پر تبلیغ کی اور ایک دفعہ ایک بڑے مجمع کو تبلیغ کی۔ ۶۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔ مسجد کے باغیچہ کا بھی خیال رکھا اور روزانہ صبح کے وقت اس میں کام کرتے رہے۔ قرآن کریم باترجمہ پڑھاتے رہے۔

دارالتبلیغ ٹانگا (ٹانگانیکا)

اس دارالتبلیغ میں حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ کام کر رہے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں حکیم صاحب نے دو افریقن اصحاب سے ملاقات کر کے انہیں تبلیغ کی اور سلسلہ حقہ کا انہیں لٹریچر دیا۔ قریباً ایک سو میل کا سفر کیا۔ جیل میں سات دفعہ تبلیغی لیکچر دئیے۔ ایک لیکچر میں حاضری ایک سو پچاس تھی۔ ایک دفعہ جیل میں درس دیا۔ آریہ سماج کے پریذیڈنٹ اور دیوراہ کمیونٹی کے دو لیڈروں سے ملاقات کر کے انہیں تبلیغ کی۔ زنجبار کے دو معزز مہمان جن میں سے ایک بیرسٹر تھے حکیم صاحب کی قیام گاہ پر آئے۔ انہیں تبلیغ کی گئی اور پھر ایک دفعہ ان کی جائے قیام پر حکیم صاحب نے جا کر تبلیغ کی۔ حکیم صاحب بندرگاہ پر جا کر یورپین و افریقن لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ الحمد للہ اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

دارالتبلیغ لنڈی (ٹانگانیکا)

مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر نے جو اس علاقہ میں کام کر رہے ہیں ایام زیر رپورٹ میں ایک مشہور شیخ سے ملاقات کر کے اسے تبلیغ کی۔ اور اسے کہا کہ تم دعا کرو کہ تم پر حق کھل جائے۔ اس کے علاوہ مولوی صاحب موصوف نے ساٹھ کے قریب افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔ اسی میل کا سفر کیا۔ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اس سے قبل مخالفت کم تھی لیکن الحمد للہ کہ اب خدائی نصرت و تائید کے نشانات ہویدا ہو رہے ہیں اور مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کا پہلا پھل تین مخلص نوجوانوں کے قبول احمدیت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ یہ نوجوان مخلصانہ اظہار جذبات کے ساتھ سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور آئندہ ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

خدا کے فضل سے یہ نوجوان قرآن کریم پڑھے ہوئے ہیں اور کسی قدر عربی زبان سے بھی واقف ہیں۔

مولوی صاحب موصوف نے اس عرصہ میں ایک تبلیغی ٹریکٹ بھی لکھا ہے جس کا سواحیلی ترجمہ ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ اس کی اشاعت مفید نتائج پیدا کرے گی۔ مولوی صاحب نے ایک تقریب پر اسماعیلی مسلمانوں میں لیکچر بھی دیا جو نہایت موثر رہا۔ کرسمس کے موقعہ پر پراونشل کمشنر اور ڈی سی سے ملاقات کر کے انہیں سلسلہ کا لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا۔

دارالتبلیغ اروشہ (ٹانگانیکا)

یہاں ہمارے محترم بھائی مولوی عبدالکریم صاحب شرما کام کرتے ہیں۔ اخویم مولوی صاحب نے ایام زیر رپورٹ میں ضلع موشی کا دورہ کیا۔ موشی میں ہمارے ایک افریقن بھائی کلرک ہیں۔ مولوی صاحب ان کے ہاں ٹھہرے اور ان کے ساتھی مسلم و عیسائی کلرکوں کو تبلیغ کی۔ ....

.... اور ان کے ساتھ جیل میں جا کر لیکچر دیا اور سوالات کے جوابات دئیے۔ ایک اور احمدی بھائی سردار بشارت احمد صاحب ابن استاذی المکرم جناب ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے بھی اسی نواح میں رہتے ہیں۔ مولوی صاحب ان سے بھی ملے اور ارد گرد کے علاقہ کا دورہ کر کے تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔ کافی ریسرچ سٹیشن میں ایک یورپین اور ان کی اہلیہ سے دو گھنٹہ تبلیغ کی اور انگریزی لٹریچر دیا۔ بعض افریقن کلرکوں کی خواہش پر مولوی صاحب نے وہاں کے دو پادریوں سے دو روز تبلیغی گفتگو بھی کی جو قریباً آٹھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس گفتگو کو سننے کے لئے بہت سے لوگ آتے رہے۔ خدا کے فضل سے اس میں احمدی مبلغ کو نمایاں کامیابی ہوئی۔ اس طرح اس علاقہ کے قریباً سو سے زیادہ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا اور دو صد کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

مولوی صاحب نے موشی جیل میں ایک اور لیکچر بھی دیا۔ اسی طرح اروشہ جیل میں بھی۔ سارے ماہ میں مولوی صاحب نے ڈیڑھ سو میل کا سفر کیا۔ ۔۔۔ سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ تین مقامات کا دورہ کیا۔

دارالتبلیغ نیروبی (کینیا)

اخویم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مبلغ نیروبی نے عرصہ زیر رپورٹ میں گیارہ دفعہ افریقن آبادی میں جا کر تبلیغ کی۔ دو سو کے قریب سواحیلی پمفلٹ تقسیم کئے۔ ایک گاؤں کریانجی میں جا کر افریقیوں میں تبلیغ کی۔ مولوی صاحب موصوف مستورات کو باقاعدہ قرآن کریم ناظرہ پڑھاتے رہے۔ ایک افریقن نو احمدی بھی مولوی صاحب سے یسرنا القرآن کے اسباق لیتا رہا۔ سنٹرل جیل نیروبی میں جا کر مولوی صاحب قیدیوں کو تبلیغ کرتے اور لٹریچر دیتے رہے اور بعض اوقات قرآن کریم کا درس بھی دیتے رہے۔ احمدی مستورات کے ایک جلسہ میں تقریر کی۔ مسجد احمدیہ نیروبی میں روزانہ درس دیتے رہے۔ اور مستورات میں بھی درس جاری رہا۔

دارالتبلیغ کسموں (کینیا)

یہاں اخویم مولوی محمد منور صاحب اور سید ولی اللہ شاہ صاحب کام کر رہے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں مولوی محمد منور صاحب نے لوانڈا مارکیٹ میں کئی دفعہ تبلیغ کی۔ اسی طرح اکالا، مرابور مقامات کی مارکیٹ میں بھی تبلیغ کی۔ ۲۲۸ میل کا سفر کیا۔ اڑھائی سو افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ چار سو سے زائد ٹریکٹ تقسیم کئے۔ معلمین حلقہ کی ماہوار میٹنگ کروائی جس میں اہم معاملات پر غور و خوض کیا گیا۔ تبلیغی سلسلہ میں بارہ مقامات کا دورہ کیا۔ اسمبو بے کی مسجد کے لئے احباب جماعت کے ساتھ مل کر درخت کاٹے اور مسجد کے مقام پر لا کر لکڑیوں کو نصب کیا۔

مولوی صاحب کے دورہ میں بعض اوقات معلمین بھی ہمراہ رہے۔ مولوی صاحب تمام معلمین کو قرآن مجید یسرنا القرآن اور نماز کے اسباق بھی دیتے رہے اسی طرح دوسرے احباب جماعت کو بھی تعلیم دیتے رہے اور ذاتی طور پر زبان اور دوسری کتب کا مطالعہ جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے ذریعے نو افراد نے عرصہ زیر رپورٹ میں بیعت کی۔ الحمد للہ!

سید ولی اللہ شاہ صاحب اس ماہ کے ابتداء میں پہلے ٹبورا میں رہے۔ پھر کسموں تشریف لے آئے ٹبورا میں محترم شاہ صاحب نے بیس افراد کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا اور ایک مختصر لیکچر دیا۔ ٹبورا سے کسموں آتے ہوئے سفر میں بھی ایک ہندو تاجر کو تبلیغ کی۔ کسموں کے حلقہ میں شاہ صاحب نے ۱۴۹ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ پانچ سو اشتہارات و ٹریکٹ تقسیم کئے۔ تیرہ مقامات کا دورہ کیا۔ اڑھائی سو میل کا سفر کیا۔ تین افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ!

دارالتبلیغ جنجہ (یوگنڈا)

اس مشن میں اس وقت چوہدری عنایت اللہ صاحب اور خاکسار نور الحق کام کر رہے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں اخویم چوہدری صاحب نے تیس کے قریب افراد کو تبلیغ کی۔ ۱۴۲ میل کا سفر کیا۔ اخویم چوہدری صاحب قریباً سارا عرصہ ہی بیمار رہے اس لئے زیادہ تر تبلیغی جد و جہد مقامی ہی رہی۔ تاہم چوہدری صاحب نے خاکسار کے ساتھ دو دورے بھی کئے۔ جس میں متعدد افراد

پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ملا۔ پہلا سفر جو تا کا تھا۔ جو جنجہ سے سات میل دور ہے۔ اور دوسرا چکودا گاؤں کا۔ جہاں ہمارے احمدی بھائی معلم برہان رہتے ہیں۔ چوہدری صاحب نے اس عرصہ میں دو سو کے قریب یوگنڈا زبان کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ہندو کلچرل مشن جو مشرقی افریقہ میں دورہ کر رہا تھا۔ یوگنڈا میں بھی آیا۔ ان کے جنجہ آنے پر چوہدری صاحب اور خاکسار ان کی قیامگاہ پر گئے۔ چوہدری صاحب نے ایک گھنٹہ تک ان کے لیڈر سے گفتگو کی۔ اور اثنائے گفتگو میں انہیں تبلیغ بھی کی۔ واپسی پر ہم نے مشن کے چند ممبران کو گجراتی ٹریکٹ بھی دیئے۔ ان ایام میں ایک سفر ہم دونوں بھائیوں نے کمپالہ کا بھی کیا۔ چوہدری صاحب تو بہت جلد کے باعث جلد واپس آ گئے۔ لیکن خاکسار

بعض جماعتی امور کے پیش نظر دو روز کمپالہ میں رہا۔ اور بعض افراد کو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ چوہدری صاحب کی معیت میں تبلیغ کرنے کے علاوہ خاکسار نو مبائع بھائیوں کو قرآن کریم۔ حدیث۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب اور صرف نحو کے اسباق بھی دیتا رہا ہے۔ افریقن بھائی دس دس بارہ بارہ میل سے پڑھنے کے لئے آتے رہے۔ ایک بھائی اپنے ساتھ دو غیر احمدی مسلمان افریقن بھی لائے جنہیں تبلیغ کی۔ ان میں سے ایک بفضل خدا بیعت کر کے احمدی ہو گئے۔ ایام زیر رپورٹ میں اللہ کے فضل سے بیت الذکر کا افتتاح بھی ہوا۔ اس موقعہ پر ایک بہن نے بیعت کی۔ اس ماہ میں کل چھ افراد نے بیعت کی۔ چار افریقن مرد ایک افریقن عورت اور ایک انڈین عورت۔ الحمد للہ

وصایا

۱۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ مطلع کرے

۲۔ مندرجہ ذیل تمام موصیوں نے اپنی وصیتیں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ہیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت معہ تاریخ	نام موصی معہ پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۰۲۸۱ ۱۲ ۶/۴۷	خورشید بیگم زوجہ ماسٹر نور محمد صاحب سکنہ قادیان ضلع گورداسپور	حق مہر نقد اور زیورات قیمتی /۵۱۸ کی اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ نور محمد صاحب ۲۔ ظفر احمد صاحب
۱۰۲۸۲ ۱۲ ۶/۴۷	ماسٹر نور محمد صاحب سکنہ قادیان ضلع گورداسپور	ماہوار آمد اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمد یوسف صاحب ۲۔ ظفر احمد صاحب
۱۰۲۸۹ ۱ ۵/۴۷	محمد یوسف صاحب ولد محمد یاسین صاحب فیروزپور۔ چھاؤنی	ماہوار آمد اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ بشارت احمد صاحب ۲۔ بشیر احمد صاحب
۱۰۲۸۷ ۱۴ ۶/۴۷	برکت بی بی زوجہ عبدالکریم صاحب سکنہ اوڑہ ڈاکخانہ خاص ضلع جالندھر	نقد روپیہ مبلغ /۱۱۰۰ کے ۱/۹ حصہ کی اور ترکہ کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ محمد اسمعیل صاحب ۲۔ حکیم بشیر محمد صاحب
۱۰۲۹۰ ۲۹ ۵/۴۷	اللہ دتہ صاحب سکنہ توکھا ڈاکخانہ کنجاہ ضلع گجرات	زمین ۱۲ کنال اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد حسین صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب
۱۰۲۹۱ ۳۰ ۵/۴۷	حاکم بی بی زوجہ چوہدری رحمت خاں صاحب سکنہ سروکے ڈاکخانہ جھبووالی ضلع گجرات	حق مہر مبلغ /۲۰۰ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ رحمت خان صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب
۱۰۲۹۳ ۱۲ ۶/۴۷	سردار خان صاحب سکنہ کھڑوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ	جائداد قیمتی /۵۰۰ ۷ سالانہ آمد اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمود احمد صاحب ۲۔ مولاداد صاحب
۱۰۲۹۴ ۸ ۶/۴۷	امۃ اللطیف صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب سکنہ قادیان ضلع گورداسپور	زیورات طلائی وزنی سات تولہ ۹ ماشہ حق مہر مبلغ /۲۰۰ اس کے علاوہ جو ترکہ ہو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب ۲۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب
۱۰۲۹۵ ۳ ۵/۴۷	سرفراز بیگم زوجہ فضل حق صاحب سکنہ لال ٹیکری۔ حیدرآباد (دکن)	مکان قیمتی /۳۰۰۰ نقد مبلغ /۱۰۰۰ اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ نور الحق صاحب ۲۔ فضل حق صاحب
۱۰۲۹۶ ۷ [illegible]/۴۷	زینت زوجہ بشیر محمد صاحب سکنہ خوشی گڑھ ریاست پٹیالہ	جائداد قیمتی /۳۰۰ اور اس کے علاوہ جو ترکہ ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ بشیر محمد صاحب ۲۔ محمد یوسف صاحب
۱۰۲۹۷ ۱۶ [illegible]/۴۷	چراغ بی بی زوجہ فضل کریم صاحب سکنہ دار الفضل قادیان	جائداد قیمتی /۱۵۰ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ محمد اسمعیل صاحب ۲۔ کریم بخش صاحب

رنگون کو باغیوں کے جارحانہ حملوں سے اب کوئی خطرہ نہیں ہے

برمی حکومت کے ایک فوجی ترجمان کا بیان

رنگون ۱۸ فروری:۔ ایک فوجی ترجمان نے اس بات کا انکشاف کیا ہے۔ کہ اب رنگون کو کیرن قبائلیوں یا کمیونسٹوں سے کوئی خطرہ نہیں رہا۔ اور اب حکومت کی فوجیں ان سین کے علاقے میں کیرن باغیوں کی بآسانی سرکوبی کر سکتی ہیں وہ محض عام خونریزی کے پیش نظر ہاتھ روکے ہوئی ہیں۔ اور نہیں چاہتیں کہ شہریوں یا دیگر عوام کو کوئی گزند پہنچے کیرن اور کمیونسٹوں نے ہنزادہ کے شہر کو گھیرے میں لینے کی کوشش کی۔ نیز ڈلیٹا کے علاقے کے بعض شہروں پر بھی حملے کئے۔ لیکن سرکاری فوج نے انہیں مار بھگایا۔ پسپا ہوتے ہوئے باغیوں نے کچھ مکان وغیرہ نذر آتش کر دیئے ہوئے ان کے علاقے میں باغیوں کے جھنڈے اتار کر یونین کے جھنڈے لہرا دیئے گئے ہیں اور وہاں کامل قیام امن و استحکام کا دور دورہ ہے۔ (استار)

سیام میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان!

بنکاک ۱۸ فروری:۔ وزیراعظم سیام نے آج سیام کے طول و عرض میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم نے یہ اعلان کرنے کے بعد ایک براڈکاسٹ تقریر میں کہا۔ کہ کمیونسٹ بہت بڑی تعداد میں سیام میں داخل ہو رہے ہیں۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک میں امن کے قیام کے لئے ان کی بڑھ چڑھ کر مدد کریں۔ اس وقت ہمارے سامنے صرف یہ سوال ہے۔ کہ ہم کمیونسٹ بھائیں یا نہ۔ سیام کے سامنے صلح یا خون خرابہ ہے۔ سیام ایک ایسا ملک ہے۔ جو نہ تو کمیونسٹ ہے اور نہ ہی وہ کمیونسٹ ہونا چاہتا ہے۔

نئی دہلی میں ۲۰۴۸ اشخاص کو پاکستان جانے کے لئے پرمٹ دیئے گئے

کراچی ۱۸ فروری:۔ پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ ہندوستان کے دفتر نئی دہلی سے ماہ جنوری ۱۹۴۹ء میں ۱۱۹۳ مختلف قسم کے پرمٹ پاکستان جانے کے لئے دیئے گئے۔ ان پرمٹوں سے جانے والوں کی اصلی تعداد ۲۰۴۸ ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	جاری کردہ پرمٹوں کی تعداد	پرمٹوں کے ذریعہ جانیوالوں کی تعداد
۱۔ عارضی طور پر	۸۴۷	۱۲۵۳
۲۔ واپسی مستقل سکونت کیلئے	۲۴۷	۶۹۶
۳۔ متواتر آمد و رفت کیلئے	—	—
۴۔ حکومت ہند۔ پاکستان کے ملازمین کے لئے تبادلے	۹۷	۹۷
۵۔ راستے میں	۲	۲
میزان	۱۱۹۳	۲۰۴۸

بیرونی بنکوں میں پاکستانیوں کی تربیت

کراچی ۱۸ فروری:۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ برطانیہ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کے بعض ممتاز بنکوں میں بنکنگ کی اعلیٰ تربیت دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اور چند ایسے موزوں امیدواروں کو منتخب کیا جائے۔ جو بیرونی بنکوں میں تربیت سے متمتع ہو سکیں۔ امیدواروں کے لئے بنکنگ کا سابقہ تجربہ ضروری ہے۔ انتخاب حسب ذیل شرائط کے تحت کیا جائے گا۔

(۱) دوران تربیت میں امیدوار اپنے مصارف خود برداشت کریں گے۔ (۲) جب تربیت ختم کرنے کے بعد پاکستان واپس آئیں گے۔ تو حکومت یا اسٹیٹ بنک انہیں ملازم رکھنے کے لئے ذمہ دار نہ ہو گا۔ اگر وہ لیاقت۔ تجربہ اور دیگر باتوں کے لحاظ سے موزوں ہوں گے اور آسامیاں خالی ہوں گی۔ تو تقرر کے لئے دوسرے امیدواروں کے ساتھ ان کے معاملہ پر بھی غور کیا جائے گا۔

(۳) انہیں اس امر کا اقرار نامہ پیش کرنا ہو گا۔ کہ وہ ان مشوروں اور ہدایتوں پر عمل کریں گے۔ جو حکومت پاکستان کے نمائندے ان کے بیرونی قیام کے دوران میں انہیں دیں گے۔ درخواستیں جن میں تجربہ۔ تعلیمی لیاقت۔ عمر وغیرہ کی مکمل تفصیلات درج ہوں۔ صوبائی حکومتوں کے مالی سیکرٹری کے نام اور کراچی سے ناظم کراچی کے پاس بھیجنی چاہئیں۔ جو اشخاص بنکوں میں پہلے سے ملازم ہیں۔ انہیں اپنی درخواستیں اپنے بنکوں کی معرفت دینی چاہئیں۔ امیدواروں کا انتخاب مرکزی حکومت کی ایک مقرر کردہ کمیٹی کرے گی۔ درخواستیں ۵ مارچ ۱۹۴۹ء تک بھیجی جا سکتی ہیں۔

برطانوی وفد کی کراچی میں آمد

کراچی ۱۸ فروری:۔ کل بعد دوپہر انڈین نیشنل ایرویز کے طیارہ کے ذریعہ ایک برطانوی وفد یہاں پہنچا جو حسب ذیل اشخاص پر مشتمل ہے۔ مسٹر گرانٹ (برطانوی خزانہ کے لیڈر) مسٹر مور (برطانوی تجارتی بورڈ) مسٹر بوائیکرز (بنک آف انگلینڈ) مسٹر کلی (برطانوی وزارت رسد) مسٹر ڈیوی (دفتر تعلقات دولت مشترکہ) اور مسٹر بیون (مسٹر گرانٹ کے سیکرٹری) برطانوی ہائی کمشنر کے نمائندوں۔ وزارت اقتصادی امور کے رکن مسٹر ایم اسمٰعیل اور وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے رکن مسٹر سی ایچ شیخ نے ہوائی مستقر پر ان کا استقبال کیا۔ کراچی میں ان کا استقبال کیا۔

کراچی میں ان کا قیام ۹ فروری ۱۹۴۹ء تک رہے گا۔ اور وہ مختلف وزارتوں کے افسروں سے ملاقات کریں گے

ہندو کوڈ بل کا ہندوستانی ترجمہ

نئی دہلی - ۱۸ فروری - ہندو کوڈ بل جو ہندوستان کی سابقہ مجلس قانون ساز میں پیش کیا گیا تھا - قاعدے مطابق ہند کی قانون ساز اسمبلی کی ایک منتخبہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا تھا - کمیٹی ہذا کا نظرثانی شدہ کوڈ اب پارلیمنٹ کے سامنے پیش ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس بل کے مضمون اور اس کے دائرہ اختیار کے بارے میں عوام کے بعض حلقوں میں غلط فہمی پائی جاتی ہے - عام لوگ چونکہ انگریزی پڑھے ہوئے نہیں ہیں - اسلئے ان کو اس نظرثانی شدہ کوڈ کی اصلی دفعات سے آگاہ کرنے کے لئے اس کا ہندوستانی ترجمہ تیار کیا گیا ہے جو ہندی اور اردو دونوں رسم الخط میں منیجر پبلکیشن سول لائن دہلی سے خریدا جا سکتا ہے -

پاکستان میں نئے امریکی سفیر کا تقرر

واشنگٹن ۱۸ - فروری - صدر ٹرومین نے مسٹر ایم ایچ کاکرن کو پاکستان میں امریکہ کا سفیر مقرر کیا ہے - مسٹر کاکرن آج کل انڈونیشیا میں اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن میں امریکہ کی نمائندگی کر رہے ہیں - سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے - کہ انڈونیشیا کی نازک صورت حال کے پیش نظر مسٹر کاکرن فی الحال مصالحتی کمیشن میں امریکہ کی نمائندگی کرتے رہیں گے - اور حالات کے اجازت دینے پر پاکستان روانہ ہو کر سفارتخانے کا چارج لے لیں گے - مسٹر کاکرن گذشتہ تیس سال سے سفارتی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں اور اس سے قبل وہ فرانس سوئٹزرلینڈ - کینیڈا اور لاطینی امریکہ میں سفیر رہ چکے ہیں -

ہندوستان کی صنعتی توسیع

نئی دہلی ۱۸ فروری - زیکوسلاویکیا کا ایک ٹیکنیکل ماہر اس وقت دہلی میں ہے - اس نے ملک کی صنعتی توسیع کی ایک اسکیم حکومت ہند کے سامنے پیش کی ہے -

زیکوسلاویکیا کی حکومت مختلف قسم کی صنعتی مشینوں - چینی صاف کرنے والی مشینوں بجلی پیدا کرنے والی مشینوں - گاڑیوں - تیل سے چلنے والے انجنوں اور طیارہ سازی کی صنعت کی مشینوں کی فراہمی پر تیار ہو گئی ہے - (اسٹار)

برلن کی فضائی مسافرت سے ہوا بازوں کی کمی

لندن ۱۸ فروری - برلن کی فضائی مسافرت کی وجہ سے تجربہ کار ہوا بازوں کی قلت محسوس ہو رہی ہے - ان کے لئے سینکڑوں افراد نے خالی جگہیں پر کرنے کے لئے درخواستیں دی ہیں - لیکن اس کام کے لئے وہ ضروری قابلیت اور تجربہ نہیں رکھتے

زیادہ اہم کمپنیوں سے گذشتہ جنگ کے خاتمہ کے ابتدائی ایام میں کیا تھا - (اسٹار)

امریکہ کی پیشکش

نیویارک ۱۸ فروری - بعض ماہروں کے بیان کے مطابق کولوریڈو کی سطح مرتفع میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دوسرے تمام علاقوں سے زیادہ یورینیم کے ذخائر موجود ہیں - لیکن یہ ذخائر چھوٹے چھوٹے اور بکھرے ہوئے ہیں اور ان کا نکالنا دشوار ہے امریکہ نے عمدہ قسم کے یورینیم کے انکشاف کے لئے ۳۳ ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے اور عمدہ اور معمولی قسم کے یورینیم کی کم سے کم قیمت دینے کی ضمانت دی ہے - (اسٹار)

برطانیہ میں عرب طلباء کی کانفرنس

لندن ۱۸ ؍فروری - برطانیہ میں عرب طلباء کی چوتھی سالانہ کانفرنس کا موضوع "عرب دنیا میں حقیقت کا شعور" ہوگا۔ جس پر تمدنی۔ معاشی سوشل اور سیاسی زاویہ نگاہ سے بحث کیجائیگی (اسٹار)

تعمیر مکانات کی سکیم

لاہور ۱۸ ؍فروری - ضلع منٹگمری کے ڈپٹی کمشنر مسٹر الیس - اے حق نے امداد باہمی کے اصولوں پر ایک سکیم تیار کی ہے۔ جس کے مطابق مہاجرین کے لئے مکانات تعمیر کئے جائینگے۔

مصر اور برطانیہ کے اختلافات دور کرنیکی کوشش

لندن ۱۸ ؍فروری خیال کیا جاتا ہے کہ لندن اور قاہرہ میں جو تحریکیں ہو رہی ہیں۔ اُن سے اس امر کی امید بندھی ہے کہ اینگلو مصری اختلافات کا تصفیہ ہو جائے گا۔ برطانیہ اینگلو مصری مسئلہ پر دوبارہ غور کر رہا ہے۔

یہ سرگرمیاں ابھی تک قطعی علیحدہ علیحدہ ہو رہی ہیں۔ اور ابھی کسی قسم کی گفت و شنید باقاعدہ طور پر شروع نہیں ہوئی ہے۔

لندن کے مبصر مصری سفیر امر پاشا کے رویہ سے یہ اندازہ لگا رہے ہیں کہ کشیدگی کم ہو رہی ہے سفیر گزشتہ ۱۱ ماہ سے اور خصوصاً ماہ دسمبر سے دونوں حکومتوں کے درمیان ثالث...

"پاکستان آسمان آزادی پر امید کا درخشندہ ستارہ ہے" (عرب نمائندہ)

کراچی ۱۸ ؍فروری - خواجہ ناظم الدین نے فرمایا ہے کہ پاکستان امن عالم کا خواہشمند ہے اور وہ دنیا میں امن و خیر سگالی کی قائم رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریگا۔

گورنر جنرل ایک ڈنر پارٹی پر تقریر کر رہے تھے جو پاکستان میں شرق اردن کے سفیر محمد شریفی پاشا نے دی تھی۔ تقریباً ایک سو مہمان شریک تھے۔ جن میں وزیر اعظم مرکزی حکومت کے وزراء غیر ملکی سفیر اور اعلیٰ افسران موجود تھے۔

ڈنر پارٹی میں مختلف تقریریں ہوئیں۔

آخر میں خواجہ ناظم الدین نے کہا "ہم دنیا کی تمام امن پسند قوموں کے ساتھ اخلاص و محبت کے ساتھ رہ کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں اپنی ہمسایہ اسلامی ملکوں کے ساتھ۔

"پاکستان اور عرب ممالک کے مابین جو روحانی ثقافتی اور معاشرتی رشتے ہیں۔ وہ ہمارے درمیان عرب ممالک کے نمائندوں کی موجودگی سے اور زیادہ مضبوط ہو گئے ہیں۔ اسلام اس دنیا کیلئے امن کا پیغام لایا تھا۔ اور یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیں جنگ کے مصائب سے تنگ آکر موجودہ انسانیت اس پیغام کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے دنیا کی فلاح و بہبود اس پیغام کی نشر و اشاعت اور اس کو قبول کرنے پر منحصر ہے۔" اس سے قبل عربی میں تقریر کرتے ہوئے شریفی پاشا نے کہا "اس شب کے اجتماع نے مجھے دائمی و دینی اور محبت جذبات کی روحانی غذا عطا کی ہے آپنے مملکت پاکستان کو آزادی کے آسمان پر امید کے درخشندہ انجم" سے تعبیر کیا۔ (اسٹار)

امریکہ برطانیہ کو بھاری بمبار دیگا

لندن ۱۸ ؍فروری - اطلاع ملی ہے کہ اس وقت جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس کے نتیجے میں شاہی فضائی بیڑا امریکہ سے بھاری بمبار طلب کرے گا (اسٹار)

مسلم نوجوان یوم فلسطین منائیں گے

کراچی ۱۷ ؍فروری - کل پاکستان مسلم یوتھ اورگنائزیشن کی مجلس انتظامیہ نے یوتھ اورگنائزیشن کی صدر محترمہ مس فاطمہ جناح کی زیر صدارت ایک اجلاس میں یہ طے کیا کہ ۲۵ فروری کو یوم فلسطین منایا جائیگا یوتھ اورگنائزیشن کی تمام شاخوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس دن عام جلسے منعقد کرے اور جلوس نکال کر دنیا کی ان بڑی طاقتوں کے خلاف اظہار ملامت کریں جنہوں نے "اسرائیلی" حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اور عرب ممالک کی مدد کرنے کا عہد کریں۔

کراچی میں مرکزی جماعت جہانگیر باغ میں ۲۵ فروری کو بعد نماز جمعہ ایک بڑا جلسۂ عام منعقد کریگی۔ جس میں مشرقی بنگال کے نوجوانوں کے خیر سگالی کے مشن کے نمائندے بھی شرکت کرینگے عام جلسے کے بعد برطانوی ہائی کمشنر اور امریکی سفارت خانے کے دفاتر کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا جائے گا۔ (اسٹار)

نیز ضلع کو ختم کر دینے کی انتھک کوشش کر رہے ہیں (اسٹار)

مصر میں کمیونسٹ ممالک کے نمائندوں کی سرگرمیاں

قاہرہ ۱۸ ؍فروری - مصری پارلیمنٹ کے اراکین نے مشرقی یورپین ممالک کے مصر میں مقیم نمائندوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ کمیونسٹوں کی حمایت میں سرگرمیاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے مصری حکومت سے کہا ہے کہ وہ پردۂ زمین والے ممالک سے اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرے۔ اس مسئلہ پر غور کرتے ہوئے مصری حکومت چند خاص مصری کمیونسٹوں کے چند خاص غیر ملکی سفارت خانوں سے دوستانہ تعلقات کو بھی مد نظر رکھ رہی ہے جو معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ پروپیگنڈا پھیلا رہے ہیں۔ (اسٹار)

سوئٹزرلینڈ کی جٹ جہازوں کی خریداری

برن ۱۸ ؍فروری - یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ برطانوی جٹ شکاری جہاز دنیا بھر میں بہترین ہیں سوئٹزرلینڈ کی حکومت نے برطانیہ سے ویمپائر قسم کے شکاری ۱۰۰ اور جہاز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پیشتر وہ ۷۵ جہازوں کا آرڈر دے چکا ہے۔

ان خریداریوں پر حکومت ۶ ½ کروڑ روپیہ خرچ کرے گی اور ان جہازوں کی توپوں کے لئے گولیوں کی خریداری پر مزید ایک لاکھ ۷۹ ہزار روپیہ خرچ کیا جائے گا۔ (اسٹار)

کراچی ۱۸ ؍فروری مرکزی حکومت کے حکام کو ریاست دیر کی سیاسی صورت حال سے مطلع کرنے اور اصلاحی اقدام کرنے کے لئے حکومت سے اپیل کرنے کے واسطے ریاست دیر کی ایک ریاستی مسلم لیگ کا ایک وفد یہاں پہنچا ہے۔ (اسٹار)

روس کے زیر اثر حکومتوں کی اہم کانفرنس

لندن ۱۸ ؍فروری، مشرقی یورپ کے مبصرین کی اطلاعات مظہر ہیں کہ روس کی آلہ کار حکومتوں کے کمیونسٹ لیڈروں کے درمیان اہم کانفرنسیں ہونے کی جو اطلاعات موصول ہوئی تھیں ان کا تعلق ایشیا کے متعلق کمیونسٹوں کے پروپیگنڈا کو بدلنے اور مضبوط کرنے کی تحریک سے ہو سکتا ہے۔

جب مسٹر وشنسکی حال ہی میں پراسرار طور پر پراگ گئے تھے تو یہ کہا گیا تھا کہ مغربی جمہوریتوں کے مقابلہ میں مشرقی یورپ کی پالیسی میں ترمیم و تنسیخ کی جائے گی۔

قدرتی طور پر انڈونیشی قوم پرستی کی "حمایت" سے روسی بہت کام لے رہا ہے اور دہلی کانفرنس کو اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ ایشیائی قوم پرستانہ مفادات کی مخالفت میں "مغربی ملوکیت پسندوں" کی حمایت میں دفع کی گئی تھی۔

ولندیزیوں کے ساتھ امن کی شرائط

نئی دہلی ۱۸ ؍فروری - نئی دہلی میں انڈونیشیا کے نمائندہ ڈاکٹر سوبنڈریو نے ایک بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ کے کمیشن کے امریکی ممبر کی انڈونیشیا میں آمد کے باوجود ڈاکٹر بیل کے مشورہ کے نئے غیر متوقع طور پر ہالینڈ جانا ولندیزیوں کی ابتر حالت پر مظہر ہے۔

"جمہوریہ سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ مجلس تحفظ کی قرارداد پر ضروری عمل درآمد کو قبول کرے گی اور وہ ولندیزیوں کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے سے قبل فوری طور پر تمام سیاسی لیڈروں کی رہائی۔ جمہوری علاقہ سے تمام ولندیزی فوجوں کے انخلاء اور ایک ایسی عبوری فیڈرل حکومت کے قیام کا مطالبہ کریگی جسکو قانونی اختیارات حاصل ہوں۔" (اسٹار)

ریاست دیر میں لیگی کارکنوں پر ظلم

کراچی ۱۸ ؍فروری - ریاست دیر کی مسلم لیگ کے ناظم مسٹر محمد انور سعید نے آج ایک بیان میں کہا کہ "نواب صاحب دیر نومبر گزشتہ سے لیگی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں۔ تقریباً ۲۵ دیہات لوٹ لئے گئے اور ۱۲۰۰ خاندانوں کو ریاست سوات۔ ملاکنڈ ایجنسی اور ضلع مردان میں پناہ حاصل کرنی پڑی۔

مسٹر سعید کے بیان میں کہا گیا کہ "تمام امکانی مواصلات کے وسائل لیگی کارکنوں کے لئے ممنوع ہیں یہاں تک کہ ان کے حامیوں کو ریاست کے حکام خوفزدہ کرتے ہیں۔" (اسٹار)

کراچی ڈھاکہ کے درمیان وائرلیس ٹیلیفون

کراچی ۱۸ ؍فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان اور مشرقی بنگال کے درمیان وائرلیس ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے اسٹینڈرڈ ٹیلیفون کمپنی کو ٹھیکہ دیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس اسکیم پر ۹ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اور ماہ مئی سے کام ہونے لگے گا۔

ضروری آلات کے آرڈر دیئے جا چکے ہیں اور اطلاع مظہر ہے کہ سامان پاکستان کے لئے ۲۳ ...

گاندھی جی کے اصل نوشتے

نئی دہلی ۱۸ ؍فروری۔ ہندوستان کا آثار قدیمہ کا قومی محکمہ گاندھی جی کے اصل نوشتے مسودات اور دوسری دستاویزات کو محفوظ رکھیگا (اسٹار)

... ہو چکا ہے۔ محکمہ ڈاک و تار کے حکام کراچی اور لندن کے مابین وائرلیس ٹیلیفون کا رابطہ قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں۔ اس اسکیم پر ... روپیہ خرچ ہو گا۔ توقع ہے کہ اس اسکیم پر پہلی اسکیم کے مکمل ہونے کے بعد کام شروع ہو جائیگا کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان وائرلیس ٹیلیگراف پہلے سے قائم ہے۔ (اسٹار)